السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام جب دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے تو بطور امتی کلمہ ''لا الٰہ الا اللہ'' پڑھیں گے یا کوئی اور کلمہ؟ (سائل محمد صدیق بی اے ٹیچر ہائی سکول سندیانوالی ضلع لائل پور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے:

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّحِکْمَةٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْھَدُوْا وَاَنَا مَعَکُمْ مِّنَ الشّٰھِدِیْنَ

''اورجب اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام سے وعدہ لیاکہ جوکچھ میں تم کوکتاب وحکمت سے عطاکروں پھر تمہارے پاس رسول آجائے جوکچھ تمہارے پاس ہے وہ رسول اس کی تصدیق کرے البتہ تم ضرور اس کے ساتھ ایمان لاؤ گے اورالبتہ ضروراس کی مدد کروگے فرمایاکیاتم نے اقرارکیااورکیاتم نے اس شرط پر میرے عہد کا بوجھ اٹھایانبیوں نے کہا ہم نے اقرارکیا،اللہ تعالیٰ نے فرمایااب تم گواہ ہواور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں سے ہوں۔''

یہ وعدہ گذشتہ انبیاء سے لیاگیاجن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی شامل تھے جوجیسے باقی انبیاء علیہم السلام کوآخرالزمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنا ضروری تھا،ایسے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بھی ضروری ہوا۔

نتیجہ یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے کلمہ ''لاالٰہ الااللہ محمد رسول اللہ'' پڑھیں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی امت کےلیے رسول تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہوں گے اوراس آیت سے یہ بھی معلوم ہواکہ ایک حیثیت سے رسول ہونااورایک حیثیت سے امتی ہونااس میں کومنافات نہیں۔

حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(کا موسیٰ حیاما وسعہ الا اتباعی))(مشکوة :باب الاعتصام بالکتاب والسنة فصل ۲))

''اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے توان کومیری اتباع کے بغیرکوئی چارہ نہ ہوتا۔''

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہواکہ:

''جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ضروری ہے توحضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بطریق اولیٰ ضروری ہوگی۔ پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کریں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی کلمہ پڑھیں گے۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی لاہور۱۰شعبان ۱۳۸۲ھ مطابق ۲۷دسمبر ۱۹۶۳ء فتاویٰ روپڑی :جلداول،صفحہ ۱۷۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09 ص343

محدث فتویٰ